لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ سے شروع ہونے والی تین مشہور حدیثیں
اور ان کی شرح مع راویان کی تفصیل

مومن ہو نہیں سکتا

محمد فہیم جیلانی احسن مصباحی

SABIIYA
VIRTUAL PUBLICATION

کتاب یا رسالے کا نام:

مومن ہو نہیں سکتا

مصنف، مؤلف:	محمد فہیم جیلانی احسن مصباحی
موضوع:	حدیث، شرح حدیث
ناشر:	SABIYA VIRTUAL PUBLICATION
ڈیزائننگ اور کمپوزنگ:	PURE SUNNI GRAPHICS
سنہ اشاعت:	AUGUST 2022
صفحات:	11

© All Rights Reserved.
SABIYA VIRTUAL PUBLICATION
POWERED BY AMO

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

CONTENTS

﴿پہلی حدیث﴾ 3

● مطابقت: 3

● تخریج حدیث: 4

● راویان حدیث: 4

اس حدیث کے چھ راوی ہیں: 4

(۱) مسدد بن مسرھد بن مسربل بن مرعبل بن ارندل بن سرندل الاسدی: 4

(۲) یحییٰ بن سعید بن فروخ التیمی: 4

(۳) شعبہ بن الحجاج الواسطی البصری امیر المومنین فی الحدیث۔ 4

(۴) قتادہ بن دِعامہ بن قتادہ بن عزیز السدوی البصری التابعی: 4

(۵) حسین بن ذکوان المعلم البصری: 5

(۶) حضرت انس بن مالك النضر انصاری: 5

● توضیح کلمات 6

● تشریح حدیث: 7

● حدیث شریف سے ماخذ مسائل: 8

﴿دوسری حدیث﴾ 8

● مطابقت: 8

● تخریج: 9

● راویان حدیث 9

● اس حدیث پاک کے سات راوی ہیں: 9

(۱) ابو یوسف یعقوب بن ابراھیم الدورقی 9

(۲) ابن عُلیہ 9
(۳) عبد العزیز بن صہیب 9
(۴) آدم بن ابی ایاس 9
(۵) شعبہ بن الحجاج 9
(۲) قتادہ بن دعامہ تعارف کیا جا چکا 9
(۷) حضرت انس کا تعارف بھی کیا جا چکا ہے۔ 9
● بیان المعانی: 10
● تشریح حدیث: 10
محبت کی تین اقسام ہیں: 10
﴿تیسری حدیث﴾ 11
● تخریج: 11
● تشریح: 11
ہماری اردو کتابیں: 12

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ سے شروع ہونے والی تین مشہور حدیثیں
اور ان کی شرح مع راویان کی تفصیل

• ہم یہاں تین وہ حدیث پاک ذکر کریں گے جو لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ سے شروع ہیں۔
ان تین حدیثوں میں سے پہلی دو حدیثیں بخاری کی تیرہویں اور پندرہویں حدیث ہیں ۔ اور تیسری حدیث پاک الاربعین النوویہ کی اکتالیسویں حدیث پاک ہے۔

﴿پہلی حدیث﴾

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ"

ترجمہ: ہم سے مسدد نے حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: ہم سے یحیٰ نے حدیث بیان کی از شعبہ از قتادہ از حضرت انس از نبی ﷺ اور حسین معلم نے کہا: ہمیں قتادہ نے حدیث بیان کی از انس از نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہوگا جب تک کہ اپنے بھائی کے لیے بھی اسی چیز کو پسند نہ کرے جس کو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

• مطابقت:

ترجمۃ الباب سے حدیث کی مطابقت یہ ہے کہ حقیقی معنوں میں مومن وہی ہے جو اپنے مسلمان بھائی کے لئے وہی پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ اور اس حدیث پاک میں بھی ایمان کی علامت اسی کو بتایا گیا ہے۔

● تخریج حدیث:

یہ حدیث امام بخاری ومسلم نے کتاب الإیمان میں امام ترمذی نے:

أَبْوَابُ صِفَةِ الْقِيَامَةِ وَالرَّقَائِقِ وَالْوَرَعِ میں،

امام نسائی نے كِتَابُ الْإِيمَانِ وَشَرَائِعِهِ میں،

ابن ماجہ نے باب الایمان میں دارمی نے كِتَابِ الرِّقَاقِ میں

اور احمد ابن حنبل نے مُسْنَدُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ میں ذکر کی ہے۔

● راویان حدیث:

اس حدیث کے چھ راوی ہیں:

(۱) مسدد بن مسرھد بن مسربل بن مرعبل بن ارندل بن سرندل الاسدی:

یہ اہل بصرہ کے ثقہ راویوں میں سے ہیں انہوں نے حماد بن زید ابن عیینہ اور یحیٰی القطان سے احادیث کا سماع کیا اور ان سے ابو حاتم الرازی، ابوداؤد اور محمد بن یحیٰی الذھلی، ابوزرعہ اور اسماعیل بن اسحاق وغیرہ نے سماع کیا۔ احمد بن عبداللہ نے کہا: یہ ثقہ راوی ہیں۔ امام احمد اور یحیٰی بن معین نے کہا: یہ بہت سچے ہیں۔ یہ رمضان المبارک ۲۲۳ھ میں فوت ہوئے۔

(۲) یحیٰی بن سعید بن فروخ التیمی:

آپ کی کنیت ابوسعید ہے۔ ان کی جلالت وتوثیق پر سب متفق ہیں، انہوں نے یحیٰی انصاری، محمد بن عجلان، ابن جریج، ثوری، امام مالک اور شعبہ وغیرہ سے سماع کیا اور ان سے الثوری، ابن عینیہ، امام احمد، یحیٰی بن معین اور امام احمد وغیرہ نے سماع کیا۔ یحیٰی بن معین کہتے ہیں: یحیٰی بن سعید بیس سال تک ایک دن ایک رات میں قرآن پاک ختم کرتے رہے۔ یہ ۱۲۰ ہجری میں پیدا ہوئے اور ۱۹۸ ہجری میں وصال فرمایا۔

(۳) شعبہ بن الحجاج الواسطی البصری امیر المومنین فی الحدیث۔

(۴) قتادہ بن دِعامہ بن قتادہ بن عزیز السدوی البصری التابعی:

آپ نے صحابہ میں سے حضرت انس بن مالک حضرت عبد اللہ سرجس اور ابوالطفیل عامر سے احادیث کا سماع کیا ہے اور تابعین میں سے سعید بن مسیب، حسن بصری اور محمد بن سیرین سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے سلیمان تیمی ایوب سختیانی، اعمش، شعبہ، اوزاعی اور کثیر لوگوں نے سماع کیا ہے۔ آپ کی جلالت، حفظ، توثیق، فضیلت اور اتقان پر اجماع ہے یہ واسط میں ۱۱۷ھ یا ۱۱۸ھ میں ۵۷ یا ۵۷ سال کی عمر میں دنیا سے رخصت ہو گئے۔ کتب ستہ میں ان کے علاوہ قتادہ نامی اور کوئی راوی موجود نہیں۔

(۵) حسین بن ذکوان المعلم البصری:

آپ نے عطاء بن رباح، قتادہ اور دوسروں سے احادیث کا سماع کیا ہے اور آپ سے شعبہ، ابن المبارک یحییٰ القطان نے سماع کیا ہے۔ یحییٰ بن معین اور ابو حاتم نے کہا: یہ ثقہ ہیں۔

(۶) حضرت انس بن مالك النضر انصاری:

آپ کی کنیت ابو حمزہ اور آپ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے خادم خاص رہے ہیں۔ یعنی دس سال حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی خدمت کی۔ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے ۲۲۸۶ حدیثیں روایت کی ہیں۔ ان میں سے ۱۶۸ احادیث پر امام بخاری اور امام مسلم متفق ہیں اور امام بخاری ۸۳ احادیث کے ساتھ منفرد ہیں اور امام مسلم ۹۱ احادیث کے ساتھ منفرد ہیں صحابہ میں سب سے زیادہ آپ کے اولاد ہوئی۔ آپ کی والدہ نے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بارگاہ میں عرض کیا: یارسول اللہ! انس آپ کا خادم ہے آپ اس کے لیے اللہ سے دعا کیجئے حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے دعا کی: اے اللہ! اس کے مال اور اولاد میں برکت دینا اور اس کی عمر زیادہ کرنا اور اس کے گناہ بخش دینا حضرت انس نے کہا: میں نے اپنی پشت سے پیدا ہونے والی ۹۸ اولاد کو دفن کیا۔

آپ کے پاس ایک باغ تھا جس میں سال میں دو مرتبہ پھل اترتے تھے۔ آپ کے باغ کے پھولوں سے مشک کی خوشبو آتی تھی۔ آپ کی عمر ۱۰۰ سال سے زیادہ تھی۔ بصرہ کے صحابہ میں سے سب سے آخر میں ۹۳ھ میں وصال فرمایا۔

(ملخصا عمدۃ القاری، ج:۱، ص:۲۲۹-۲۳۰)

• توضیح کلمات

" لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ ":(ترجمہ: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہو گا)

يُؤْمِنُ بابِ افعال سے مصدر ایمان ہے، مادہ ''ا۔م۔ن'' (امن) سے مشتق ہے۔ اور امن کا معنی لغت کے اعتبار سے خوف سے محفوظ ہونا۔ نبی کریم ﷺ نے اس شخص سے ایمان کی نفی کی جو شخص اپنے بھائی کے لیے اس چیز کو پسند نہیں کرتا جس کو وہ اپنے لیے پسند کرے تو اس سے معلوم ہوا کہ اپنی پسندیدہ چیز کو اپنے بھائی کے لیے پسند کرنا بھی خصال ایمان سے ہے بلکہ ایمان کے واجبات سے ہے۔ اس حدیث میں ایمان سے مراد ایمان کامل ہے۔

"حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ ":(ترجمہ: جب تک کہ اپنے بھائی کے لیے بھی اسی چیز کو پسند نہ کرے جس کو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔) احب محبۃ سے اسم تفضیل ہے۔ محبت کسی کی طرف دل کے میلان کو کہتے ہیں۔ یہاں محبت سے مراد پسندیدگی مراد ہے۔ کہ کامل مومن وہی ہے جو اپنے مسلمان بھائی کے لئے وہی پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ حدیث پاک میں مومن کو مومن کا بھائی کہا گیا ہے۔ قرآن پاک میں بھی اللہ رب العزت نے مومن کو مومن کا بھائی کہا چنانچہ ارشاد ربانی ہے: اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ '۔ اور حقیقت بھی یہی ہے کہ مؤمنین کہ وہ آپس میں ایک جسم کے اعضا کی طرح ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اور ایک دوسرے پر شفقت کرتے ہیں جب اس کے جسم کے ایک عضو میں بیماری ہوتی ہے تو اس کا پورا جسم بیداری اور بخار میں کراہتا رہتا ہے۔ حضرت شیخ سعدی سراجی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

بنی آدم اعضای یک دیگرند
کہ در آفرینش ز یک گوہرند
چو عضوی بہ درد آورد روزگار
دگر عضوہا را نماند قرار

مومن کی شان یہی ہونی چاہیے کہ جب مومن اپنے لیے دین اور دنیا کی کسی فضیلت کو پسند کرے تو وہ یہ بھی پسند کرے کہ اس کے بھائی کو بھی وہ فضیلت مل جائے اور اس سے وہ فضیلت زائل نہ ہو جیسا

کہ حضرت ابن عباس اللہ نے فرمایا: جب میں قرآن کریم کی کسی آیت کو پڑھ کر اس کا مطلب سمجھتا ہوں تو میں پسند کرتا ہوں کہ تمام مسلمان اس آیت کا وہ مطلب سمجھ لیں جو میں نے سمجھا ہے۔

• تشریح حدیث:

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہوگا جب تک کہ اپنے بھائی کے لیے بھی اسی چیز کو پسند نہ کرے جس کو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ اور کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے لیے اپنی پسندیدہ چیزوں کو اس وقت پسند کرے گا جب وہ حسد کینہ بغض اور دھوکا دہی سے سلامت اور محفوظ ہو۔ اور ان سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنا بھی ضروری ہے۔

شارِحِ بخاری مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: کامِل مومن وہی ہے جو اپنے مسلمان بھائی کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ اس کو لازِم ہے کہ جو بات اپنے لئے ناگوار جانے وہ دوسروں کے لئے بھی ناپسند کرے یعنی آدمی یہ چاہتا ہے کہ ہم آرام، اِعزاز کے ساتھ خوش و خُرّم رہیں، کوئی ہماری توہین و تذلیل نہ کرے کوئی ہمیں تکلیف نہ پہنچائے، کوئی ہمارا حق نہ چھینے غصب نہ کرے، اسی طرح یہ (یعنی ایک مسلمان دوسرے کے لئے) بھی چاہے کہ میرا بھائی اعزاز و اکرام کے ساتھ خوش و خُرَّم رہے، نہ اس کی توہین و تذلیل ہو نہ اس کا حق غَصب کیا جائے، اس سے بطورِ لزوم (لازمی طور پر) یہ بھی سمجھ میں آیا کہ ہر شخص اگر اس بات کا عادی ہو جائے تو معاشرہ صاف ستھرا رہے گا اور زندگی چین و اطمینان سے گزرے گی۔ ظاہر ہے کہ لڑائی جھگڑے کی بنیاد یہی ہوتی ہے کہ انسان تنگدِلی سے یہ چاہنے لگتا ہے کہ سب کچھ ہمیں مُیَسَّر ہو اور دوسرے محروم رہیں۔ اس حدیث میں تواضع مُرَوَّت، امدادِ باہمی، ایک دوسرے کے کام آنے اور دوسرے کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی بَلیغ ترین ترغیب ہے۔ حسد، کِینہ، عَداوَت، بُغض، ایذاء رسانی حق تلفی، دوسرے پر بَرتَری چاہنا اور دوسرے کی تحقیر و تذلیل سے دور رہنے کی انتہائی دل نشین پیرائے میں تلقین ہے۔ اسی لیے عُلماء نے اس حدیث کو بھی "جَوَامِعُ الْکَلِمِ" اور "اُمُّ الْاَحَادِیْث" میں شمار فرمایا۔

(نزہۃ القاری، 315/1 ملخصًا)

● حدیث شریف سے ماخذ مسائل:

(۱) جو چیز لائق استفادہ اور قابل استعمال نہ رہے اس کا دوسرے مسلمانوں کو دینا جائز نہیں ہے اور جو چیز پسندیدہ نہ ہو لیکن قابل استعمال ہو اس کا دینا جائز ہے۔

(۲) انسان جو بات اپنے لئے ناگوار جانے وہ دوسروں کے لئے بھی ناپسند کرے۔

دوسری حدیث

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا آدَمُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ".

ترجمہ: ہمیں یعقوب بن ابراہیم نے حدیث بیان کی انہوں نے کہا: ہمیں ابن علیہ نے از عبدالعزیز بن صہیب از حضرت انس رضی للہ عنہ حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ نے فرمایا (ح) اور ہمیں آدم نے حدیث بیان کی انہوں نے کہا: ہمیں شعبہ نے از قتادہ از حضرت انس رضی اللہ عنہ حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے والد اور اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

● مطابقت:

اس حدیث کی ترجمة الباب سے مطابقت اس طرح ہے کہ اس حدیث میں محبت رسول کا ذکر ہے اور یہی باب کا عنوان ہے۔

● تخریج:

یہ حدیث پاک امام بخاری و مسلم نے کتاب الإیمان میں امام نسائی نے کتاب الایمان و شرائعہ میں ابن ماجہ نے باب الایمان میں دارمی نے کتاب الرقاق میں احمد ابن حنبل نے مسند انس بن مالک میں ذکر کی ہے۔

● راویان حدیث

● اس حدیث پاک کے سات راوی ہیں:

(۱) ابو یوسف یعقوب بن ابراھیم الدورقی

یہ ثقہ حافظ اور متقن ہیں انہوں نے ابن عیینہ، القطان، یحیی بن ابی کثیر اور بہت سے ائمہ سے احادیث کا سماع کیا ہے اور ان سے ابوزرعہ، ابو حاتم اور ایک جماعت نے سماع کیا ہے یہ ۲۵۲ھ میں وصال فرمایا۔

(۲) ابن عُلیہ

اور علیہ آپ کی والدہ ہیں اور آپ کے والد ابراہیم بن سہل ہیں۔ آپ نے عبدالعزیز بن صہیب اور ایوب سختیانی سے احادیث کا سماع کیا۔ آپ کی جلالت اور توثیق پر اتفاق ہے آپ بغداد میں ۱۹۴ھ میں فوت ہو گئے۔

(۳) عبد العزیز بن صهیب

آپ تابعی ہیں آپ نے حضرت انس سے سماع کیا ہے آپ کی توثیق پر اتفاق ہے۔

(۴) آدم بن ابی ایاس

(۵) شعبہ بن الحجاج

(۶) قتادہ بن دعامہ تعارف کیا جا چکا

(۷) حضرت انس کا تعارف بھی کیا جا چکاھے۔

(ملخصاً عمدۃ القاری ج:۱، ص:۱۴۵)

● بیان المعانی:

قولہ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ یہ عطف العام علی الخاص کی قبیل سے ہے۔ جیسا کہ اللہ رب العزت کے اس قول میں ہے: ولقد اتیناك سبعا من المثانی و القرآن العظیم اور عطف الخاص علی العام کی مثال (وملئکة ورسله و جبرئیل ومیکال)

● تشریح حدیث:

شاعر مشرق علامہ اقبال فرماتے ہیں:

محمد ﷺ کی محبت دین حق کی شرط اول ہے
اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نہ مکمل ہے

اس حدیث پاک کا خلاصہ یہ ہے کہ کامل مؤمن وہی شخص ہو گا جو اپنے والد اپنی اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ رسول اللہ ﷺ سے محبت کرتا ہو۔ اس لیے یہ جاننا چاہیے کہ محبت کی اقسام کیا ہیں، علامہ ابوالحسین علی بن خلف ابن بطال مالکی متوفی ۴۴۹ھ لکھتے ہیں:

محبت کی تین اقسام ہیں:

(۱) اجلال اور عظمت کے ساتھ محبت جیسے والد کے ساتھ محبت ہوتی ہے (۲) شفقت اور رحمت کے ساتھ محبت جیسے اولاد کے ساتھ محبت ہوتی ہے اور (۳) استحسان اور حسن سلوک کے ساتھ محبت جیسے تمام لوگوں کے ساتھ محبت ہوتی ہے۔ اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ جس کا ایمان کامل ہو گا اس کو یہ معلوم ہو گا کہ اس پر رسول اللہ ﷺ کا حق اور آپ کا فضل اس کے والد اس کی اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو گمراہی سے نکال کر ہدایت دی اور اس کو دوزخ سے نجات دی۔

(شرح صحیح البخاری لابن بطال ج:۱ص:۶۶، مکتبہ الرشید ریاض ۱۴۲۰ھ)

تو ماحصل یہ کہ رسول اللہ ﷺ کی محبت کا سب کی محبتوں پر راجح ہونا ضروری ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو تمام اجناس میں کامل بنایا ہے، اور آپ کو تمام انواع پر فضیلت دی

ہے۔ اور آپ ﷺ میں تمام محاسن ظاہرہ اور باطنہ رکھے ہیں اور آپ کو اخلاق حسنہ اور خصائل جمیلہ کی خصوصیت عطا کی ہے۔

(ملخصاً نعم الباری شرح صحیح البخاري، ج:۱، ص:۱۹۳)

﴿تیسری حدیث﴾

عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه و سلم "لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَكُونَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهِ".

ترجمہ: عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی شخص اُس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کی خواہش میرے لائے ہوئے کے تابع نہ ہو۔

• تخریج:

امام نووی نے اپنی اربعین میں ابن ابی عاصم نے السنۃ میں اور خطیب بغدادی نے تاریخ بغداد میں اور بیہقی نے «المدخل إلى السنن الكبرى» میں اس کو ذکر کیا ہے۔

• تشریح:

یعنی مؤمن وہ ہے کہ جس کا عمل میرے احکام کو پسند کرے اور اس کے علاوہ کو ناپسند۔ لائے ہوئے میں حدیث و قرآن کے سارے احکام داخل ہیں کیونکہ یہ سب رب کی طرف سے آئے اور ایمان سے مراد اصل ایمان ہے۔ اور واقعی جو کوئی کسی دینی چیز کو برا جانے وہ کافر ہے اور اس صورت میں حدیث پر نہ کوئی اعتراض ہے اور نہ کسی تاویل کی ضرورت، کوئی گنہگار، فاسق، بدکار گناہوں کو اچھا اور نیکیوں کو برا نہیں سمجھتا، اسی وجہ سے وہ مؤمن رہتا ہے اگرچہ فاسق ہو۔

(مرآۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح، ج:۱، ص:۱۵۱)

ہماری اردو کتابیں:

(1) بہار تحریر-عبد مصطفی آفیشل

علمی تحقیقی اور اصلاحی تحریروں پر مشتمل ایک گلدستہ جس کے اب تک چودہ حصے شائع ہو چکے ہیں۔ ہر حصے میں پچیس تحریریں ہیں جو مختلف موضوعات پر ہیں۔

(2) اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا کیسا؟-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں کئی حوالوں سے ثابت کیا گیا ہے کہ اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا جائز نہیں ہے۔

(3) اذان بلال اور سورج کا نکلنا-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں ایک واقعے کی تحقیق پیش کی گئی ہے جس میں حضرت بلال کے اذان نہ دینے پر سورج نہ نکلنے کا ذکر ہے۔

(4) عشق مجازی (منتخب مضامین کا مجموعہ)-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں کئی احباب کے مضامین شامل کیے گئے ہیں جو عشق مجازی کے تعلق سے ہیں، عشق مجازی کے مختلف پہلوؤں پر یہ ایک حسین سنگم ہے۔

(5) گانا بجانا بند کرو، تم مسلمان ہو!-عبد مصطفی آفیشل

اس مختصر سے رسالے میں گانے بجانے کی مذمت پر کلام کیا گیا ہے اور گانوں کے کفریہ اشعار بیان کئے گئے ہیں جسے پڑھ کر کئی لوگوں نے گانے بجانے سے توبہ کی ہے۔

(6) شب معراج غوث پاک-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں ایک مشہور واقعے کی تحقیق بیان کی گئی ہے جس میں حضرت غوث اعظم کی شب معراج ہمارے نبی علیہ السلام سے ملنے کا ذکر ہے۔

(7) شب معراج نعلین عرش پر-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں ایک واقعے کی تحقیق پیش کی گئی ہے جس میں معراج کی شب حضور نبی کریم علیہ السلام کا نعلین پہن کر عرش پر جانے کا ذکر ہے۔

(8) حضرت اویس قرنی کا ایک واقعہ-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں حضرت اویس قرنی کے اپنے دندان شہید کر دینے والے واقعے کی تحقیق بیان کی گئی ہے اور ساتھ یہ بھی کہ اللہ کے آخری رسول علیہ السلام کے دندان شہید ہوئے تھے یا نہیں اور ہوئے تو اس کی کیفیت کیا تھی اور کئی تحقیقی نکات شامل بیان ہیں۔

(9) ڈاکٹر طاہر اور وقار ملت-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ مجموعہ ہے ان فتاوی کا جو حضرت علامہ مفتی وقار الدین قادری علیہ الرحمہ نے ڈاکٹر طاہر القادری کے لیے لکھے ہیں، یہ فتاوی ڈاکٹر طاہر القادری کی گمراہی ثابت کرتے ہیں۔

(10)مقرر کیسا ہو؟-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں آپ پڑھیں گے کہ تقریر کرنے کا اہل کون ہے، یہ کس کے لیے جائز ہے اور ایک مقرر کے اندر کون کون سی باتیں ہونی چاہییں۔

(11)غیر صحابہ میں ترضی-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں کئی دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ صحابہ کے علاوہ بھی ترضی (یعنی رضی اللہ تعالی عنہ) کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

(12)اختلاف اختلاف اختلاف-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ اہل سنت میں موجود فروعی اختلافات کے حوالے سے ہے، اس میں اس بات کا بیان ہے کہ جب کبھی علمائے اہل سنت کے مابین کوئی مسئلہ اختلافی ہو جائے تو اس میں کیسی روش اختیار کی جانی چاہیے۔

(13)چند واقعات کربلا کا تحقیقی جائزہ-عبد مصطفی آفیشل

واقعات کربلا کے حوالے سے اہل سنت میں بے شمار واقعات ایسے آ گئے ہیں جو شیعوں کی پیداوار ہیں، اس رسالے میں ہم نے چند واقعات کی تحقیق پیش کی ہے جو کہ اپنی نوعیت کا منفرد کام ہے، اس تحقیقی رسالے میں کئی علمی نکات مرقوم ہیں۔

(14)بنت حوا(ایک سنجیدہ تحریر)-کنیز اختر

عورتوں کی زندگی میں پیدائش سے لے کر نکاح اور پھر بعدہ کے معاملات کی اصلاح کے لیے اس رسالے کو ایک الگ انداز میں لکھا گیا ہے۔

(15)سیکس نالج(اسلام میں صحبت کے آداب)-عبد مصطفی آفیشل

اسلام میں جنسی تعلقات اور اس حوالے سے جدید مسائل پر یہ رسالہ بڑے ہی عام فہم انداز میں لکھا گیا ہے اور آسان ہونے کے ساتھ ساتھ یہ رسالہ دلائل سے بھی مزین ہے۔

(16)حضرت ایوب علیہ السلام کے واقعے پر تحقیق-عبد مصطفی آفیشل

حضرت ایوب علیہ السلام کے متعلق مشہور واقعات کی تحقیق پر یہ رسالہ لکھا گیا ہے، کئی حوالوں سے اصل روایات اور ان کی کیفیت کو انبیا کی عظمت کو مد نظر رکھتے ہوئے بیان کیا گیا ہے۔

(17)عورت کا جنازہ-جناب غزل صاحبہ

عورت کے جنازے کو کون کون دیکھ سکتا ہے؟ کون کون کندھا دے سکتا ہے؟ کیا شوہر کندھا نہیں دے سکتا؟ اور ایسے کئی سوالات کے جوابات آپ کو اس رسالے میں ملیں گے۔

(18)ایک عاشق کی کہانی علامہ ابن جوزی کی زبانی-عبد مصطفی آفیشل

ایک عاشق کی بڑی دل چسپ کہانی ہے جس میں مزاح ہے، تفریح ہے، سبق ہے اور عبرت ہے۔ اس واقعے کو علامہ ابن جوزی کی کتاب ذم الھوی سے لیا گیا ہے۔

(19)آئیے نماز سیکھیں-عبد مصطفی آفیشل

اس کتاب میں نماز پڑھنے اور اس سے متعلق زیادہ سے زیادہ مسائل کو جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اصطلاحات کو آسان انداز میں بیان کیا گیا

ہے، اس کے اگلے حصوں پر بھی کام جاری ہے۔

(20) قیامت کے دن لوگوں کو کس کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں اس بات کی تفصیل بیان کی گئی ہے کہ قیامت کے دن لوگوں کو ماں کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا یا باپ کے نام سے

(21) محرم میں نکاح-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں بیان کیا گیا ہے کہ ماہ محرم الحرام میں بھی نکاح جائز ہے اور اسے ناجائز کہنا بالکل غلط ہے، محرم میں غم منانا یہ کوئی اسلامی رسم نہیں اور چاہے گھر بنانا ہو یا مچھلی، انڈہ اور گوشت وغیرہ کھانا سب محرم میں جائز ہیں۔

(22) روایتوں کی تحقیق (پہلا حصہ)-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ اہل سنت میں مشہور روایتوں کی تحقیق پر مشتمل ہے، اس میں روایتوں کی تحقیق بیان کی گئی ہے۔ صحیح روایتوں کی صحت پر اور باطل روایتوں کے موضوع و بے اصل ہونے پر دلائل پیش کیے گئے ہیں، اس کے اور بھی حصوں پر کام جاری ہے۔

(23) روایتوں کی تحقیق (دوسرا حصہ)-عبد مصطفی آفیشل

یہ روایتوں کی تحقیق کا دوسرا حصہ ہے، اس کے اور بھی حصوں پر کام جاری ہے۔

(24) بریک اپ کے بعد کیا کریں؟-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ ان نوجوانوں کے لیے لکھا گیا ہے جو عشق مجازی میں دھوکا کھا کر اپنی زندگی کے سفر کو جاری رکھنے کے لیے راہ تلاش کر رہے ہیں۔

(25) ایک نکاح ایسا بھی-عبد مصطفی آفیشل

یہ ایک سچی کہانی ہے، ایک نکاح کی کہانی، اس میں جہاں اسلامی طریقے سے نکاح کو بیان کیا گیا ہے وہیں اس پر عمل کی کوشش بھی کی گئی ہے، ہے تو یہ ایک کہانی پر اس میں آپ تحقیقی نکات بھی ملاحظہ فرمائیں گے۔

(26) کافر سے سود-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں آپ پڑھیں گے کہ ایک کافر اور مسلمان کے درمیان سود کی کیا صورتیں ہیں؟ اور ساتھ ہی لون، بینک اور ڈاک سے ملنے والے منافع پر علمائے اہل سنت کی تحقیق بھی شامل رسالہ ہے۔

(27) میں خان تو انصاری-عبد مصطفی آفیشل

اسلام میں قوم، ذات اور برادری وغیرہ کی اصل پر یہ ایک تحقیقی کتاب ہے، اس مساوات کو قائم کرنے کی ترغیب دلائی گئی ہے، کفو کے مسئلے پر تحقیقی مواد بھی شامل کتاب ہے۔

(28) روایتوں کی تحقیق (تیسرا حصہ)-عبد مصطفی آفیشل

یہ روایتوں کی تحقیق کا تیسرا حصہ ہے، اس کے دو حصوں کا ذکر ہم کر آئے ہیں، اس کے چوتھے حصے پر کام جاری ہے۔

(29) جرمانہ-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ مالی جرمانے کے متعلق لکھا گیا ہے۔ مالی جرمانہ فقہ حنفی میں جائز نہیں ہے اور اسے دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔

(30)لاالہ الااللہ، چشتی رسول اللہ ؟-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ اولیا کی ایک خاص حالت کے بیان میں ہے جسے "سکر" اور "شطحیات" وغیرہ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اس تعلق سے اہل سنت کے معتدل موقف کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ یہ رسالہ ان کے لیے دعوت فکر ہے جو افراط و تفریط کے شکار ہیں۔

(31)تحقیق عرفان فی تخریج شمول الاسلام-عرفان برکاتی

یہ اعلی حضرت، امام احمد رضا بریلوی کی کتاب شمول الاسلام پر تخریج ہے۔

(32)اصلاح معاشرہ (منتخب احادیث کی روشنی میں)-عرفان برکاتی

اس کتاب میں اصلاح معاشرہ کے لیے احادیث کا انتخاب کیا گیا ہے۔ اصلاح معاشرہ کے حوالے سے یہ ایک اچھی کتاب ہے۔

(33)کلام عبید رضا-عبد مصطفی آفیشل

یہ الحاج اویس رضا قادری پاکستانی کے کلام کا مجموعہ ہے۔

(34)مسائل شریعت (جلد 1)-سید محمد سکندر وارثی

اس کتاب میں تقریباً سات سو سوال جواب ہیں۔ روز مرہ زندگی میں پیش آنے والے مسائل کثرت سے موجود ہیں۔ فقہ حنفی کی روشنی میں مسائل کو بڑے اچھے انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

(35)اے گروہ علما کہہ دو میں نہیں جانتا- مولانا حسن نوری گونڈوی

یہ مختصر سا رسالہ ایک اہم پیغام پر مشتمل ہے کہ علما و عوام سب کو چاہیے کہ لاعلمی کا اعتراف کرنے کی عادت ڈالیں اور جہاں علم نہ ہو وہاں تکلف کر کے جواب نہ دیتے ہوئے کہہ دیا جائے کہ میں نہیں جانتا۔

(36)سفر نامہ بلاد خمسہ - عبد مصطفی آفیشل

یہ ایک سفر نامہ ہے، ہندستان کے پانچ بلاد کے سفر کے احوال پر مشتمل ہے۔ اس کے مطالعے سے جہاں آپ پانچ بلاد کے متعلق معلومات حاصل کریں گے وہیں کئی علمی نکات بھی آپ ملاحظہ فرمائیں گے۔

(37)منصور حلاج۔ عبد مصطفی آفیشل

یہ مختصر سا رسالہ حضرت منصور حلاج رحمہ اللہ کے حالات پر ہے جس میں علماے اہل سنت کی تحقیق کو بیان کیا گیا ہے اور حضرت منصور حلاج کے بارے میں رکھے جانے والے نظریات کو پیش کر کے جائزہ لیا گیا ہے۔

(38)مقام صحابہ امام احمد بن حنبل کی نظر میں

اس رسالے میں علامہ وقار رضا القادری المدنی سلمہ الباری نے امام احمد بن حنبل کے صحابہ کرام کے متعلق نظریات کو پیش کیا ہے اور حضرت امیر معاویہ کے حوالے سے بھی کلام کیا گیا ہے۔

(39)مفتی اعظم ہند اپنے فضل و کمال کے آئینے میں ۔ مولانا محمد ثقلین ترابی نوری، مولانا محمد سلیم رضوی

یہ کتاب شہزادۂ اعلی حضرت، حضور مفتی اعظم ہند کی سیرت اور کردار پر لکھا گیا ہے۔

(40)سفرنامہ عرب۔ مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی

یہ مفتی خالد ایوب مصباحی کا ملک عرب کے سفر کے دوران لکھا گیا سفرنامہ ہے۔

(41)تحریرات لقمان-علامہ قاری لقمان شاہد

مختلف موضوعات پر مشتمل یہ نہایت عمدہ کتاب ہے۔اس کتاب کو سیکڑوں کتابوں کا نچوڑ کہا جا سکتا ہے۔یہ اصل میں علامہ لقمان شاہد صاحب کی فیس بک پر تقریباً 8 سال کی گئی پوسٹوں کا مجموعہ ہے۔

(42)من سب نبیا فاقتلوہ کی تحقیق-زبیر جمالوی

یہ رسالہ مشہور روایت "من سب نبیا فاقتلوہ" کی تحقیق پر لکھا گیا ہے جس میں اس روایت کی سند پر تحقیقی کلام کیا گیا ہے۔

(43)ڈاکٹر طاہر القادری کی 1700 تصانیف کی حقیقت۔ مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی

اس رسالے میں ڈاکٹر طاہر القادری کی 1700 تصانیف کی حقیقت بیان کی گئی ہے۔اس قدر کتابیں ڈاکٹر صاحب نے نہیں لکھی ہیں بلکہ دوسروں کی محنتوں کو اپنے نام کیا ہے۔

(44)فرضی قبریں۔عبد مصطفی آفیشل

اس کتاب میں علمائے اہل سنت کے 20 سے زائد حوالوں سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ فرضی قبریں، مزارات وغیرہ بنانا اور ان کے ساتھ اصل جیسے معاملات کرنا حرام ہے۔

(45)سنی کون؟ وہابی کون؟۔عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ بہت عام فہم زبان میں لکھا گیا ہے تاکہ سنی اور وہابی کے درمیان اصل اختلاف کی نوعیت ہر کوئی سمجھ سکے۔

(46)علم نور ہے۔ محمد شعیب جلالی عطاری

اس میں علم دین کے فضائل، علم کے حصول اور علم دین کے فروغ کے حوالے سے قرآن و سنت سے فضائل بیان کیے گئے ہیں۔

(47)یہ بھی ضروری ہے۔ محمد حاشر عطاری

یہ رسالہ تبلیغ دین کی اہمیت پر لکھا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ "یہ (تبلیغ دین) بھی ضروری ہے"

DONATE

ABDE MUSTAFA OFFICIAL

TO DONATE :

Account Details :

Airtel Payments Bank

Account No.: 9102520764

(Sabir Ansari)

IFSC Code : AIRP0000001

SCAN HERE

PhonePe G Pay Paytm **9102520764**

OUR DEPARTMENTS:

enikah
E NIKAH MATRIMONIAL SERVICE

SABIYA
SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

BOOKS r
ROMAN BOOKS

PS graphics
PURE SUNNI GRAPHICS
GRAPHIC DESIGNING DEPARTMENT

ACAG MOVEMENT
TO CONNECT AHLE SUNNAT

/abdemustafaofficial

for more details WhatsApp on **+919102520764**

ABOUT US

Abde Mustafa Official is a team from **Ahle Sunnat Wa Jama'at** working since 2014 on the Aim to propagate **Quraan and Sunnah** through electronic and print media.

We are :

blogging, publishing books and pamphlets in multiple languages on various topics, running a special matrimonial service for Sunni Muslims.

Visit our official website :

www.abdemustafa.in

about thousands of articles & 235+ pamphlets and books are available in multiple languages.

E Nikah Matrimony

if you are searching a Sunni life partner then **E Nikah** is a right platform for you.

Visit **www.enikah.in**

Or join our Telegram Channel

t.me/enikah (search "E Nikah Service" in Telegram)

Follow us on Social Media Networks :

/abdemustafaofficial

For more details WhatsApp **+91 91025 20764**

OUR BRANDS :

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

enikah E NIKAH MATRIMONY SERVICE

BOOKS ROMAN BOOKS

NIKAH AGAIN SERVICE

POWERED BY:

AMO

ABDE MUSTAFA OFFICIAL